شوال کے 6 روزوں میں قضا روزوں کی نیت بھی کرسکتے ہیں؟

دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: FSD 8846 تاریخ: 15.04.2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک اسلامی بہن کو رمضان المبارک میں مخصوص ایام آنے کی وجہ سے کچھ روزے چھوڑنے پڑے، جن کی قضا اس پر لازم ہے، اس نے یہ سُن رکھا ہے کہ شوال کے چھ روزوں کی بہت فضیلت ہے، تو کیا ایسا ممکن ہے کہ اسلامی بہن شوال میں اپنے قضا روزوں کی نیت سے روزے رکھے اور ساتھ شوال کے نفل روزوں کی بھی نیت کر لے اور یوں ایک ساتھ دونوں ہو جائیں؟ قضا روزوں کی ادائیگی کے ساتھ شوال کے نفل روزے بھی ہو جائیں گے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قوانینِ شریعت کے مطابق ایک ہی دن میں قضا اور نفل روزے کی نیت نہیں ہو سکتی کہ فرض و نفل دونوں جدا جدا مستقل حیثیت رکھتے ہیں اور اگر کسی نے ایک ہی دن میں فرض و نفل روزہ کی نیت کرلی، تو یہ صرف فرض روزہ شمار ہو گا، نفل روزہ نہیں ہو گا، لہذا پوچھی گئی صورت میں رمضان المبارک کے قضا روزوں میں شوال کے روزوں کی نیت نہیں کی جاسکتی، اگر کسی نے دونوں کی نیت کی، تو صرف قضا روزے ہوں گے، شوال کے نفل روزے نہیں ہوں گے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:"اذانوى قضاء بعض رمضان والتطوع يقع عن رمضان فی قول

ابی یوسف رحمہ اللہ وھو روایۃ عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ کذا فی الذخیرۃ" ترجمہ: جب رمضان کے کسی روزے کی قضا اور نفل روزہ کی نیت کی، تو امام ابو یوسف عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ کے قول کے مطابق رمضان کا قضا روزہ ہو گا، یہی امام ابو حنیفہ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ سے بھی روایت ہے، ذخیرہ میں بھی یونہی ہے۔

(فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ197، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے: "اذا جمع بین فرض وتطوع فانہ یکون مفترضا عندھما لقوتہ" ترجمہ: جب کسی شخص نے فرض اور نفل کی نیت کو جمع کیا، تو شیخین عَلَیْہِمَا الرَّحْمَۃ کے نزدیک فرض کے قوی ہونے کی وجہ سے وہ فرض ادا کرنے والا ہو گا۔

(ردالمحتار مع الدر المختار، جلد2، صفحہ155، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

06شوال المکرم 1445ھ / 15اپریل 2024ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے